فارسی کی پہلی

سلسلۂ قدیم

لڑکوں اور لڑکیوں کیلئے

مرتبہ

انجمن حمایت الاسلام لاہور

ناشر

کُتب خانہ رشیدیہ دھلی

قیمت

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ
اَلحَمدُ لِلّٰہِ وَحدَہٗ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی
رَسُولِہِ الَّذِی لَا نَبِیَّ بَعدَہٗ

مختلف اسموں سے مضاف ومضاف الیہ کی ترکیبیں

خُدا ۔ رَسُول ۔ نماز ۔ روزہ ۔ جمُعہ ۔
رَمَضَان ۔ حج ۔ کعبہ ۔ نام جہان ۔
نامِ خُدا ۔ خُدائے جہاں ۔ رَسُولِ خُدا ۔ نمازِ جمُعہ ۔
روزۂ رَمَضَان ۔ حجِّ کعبہ ۔

صبح ۔ شام ۔ روز ۔ شب ۔ ماہ ۔ سال ۔ وقت ۔ راہ
بہشت ۔ دوزخ ۔ عذاب ۔ ثواب ۔ پیدائش ۔ وفات ۔
نمازِ صبح ۔ وقتِ شام ۔ شبِ ماہ ۔ سالِ وفات ۔ روزِ پیدائش
راہِ بہشت ۔ عذابِ دوزخ ۔ ثوابِ حج ۔

اُو ۔ آنہا ۔ تُو ۔ شُما ۔ مَن ۔ ما ۔ خود ۔ خویش ۔
پیدائشِ اُو ۔ وفاتِ آنہا ۔ نمازِ تُو ۔ حجِّ شما ۔ روزۂ من
رسولِ ما ۔ وقتِ خود ۔ راہِ خویش ۔

پسر ۔ پدر ۔ دُختر ۔ مادر ۔ برادر ۔ خواہر ۔ عَمّ
عمّہ ۔ خال ۔ خالہ ۔ زن ۔ شوہر ۔

کتابِ خدا - چاقوئے احمد - کاردِ محمود - لوحِ تو - قلمِ من - مرکبِ شما - کاغذِ کتاب - دواتِ اُو - خامۂ شما ۔

ش - ت - م

کتابش - اسپم - چشمت - گربہ اش - خانہ ام خانہ ات - رویش - پایم - چاقویت ۔

دیکھو۔ ترکیب اضافی ایک اور اسم کی طرف مضاف ہے

نامِ رسولِ خدا - رسولِ خدائے جہاں - نمازِ جمعۂ رمضان خانۂ پدرِ شما - کتابِ برادرش - وقتِ نمازِ شام - روزۂ ماہِ رمضان کبابِ گوشتِ بُز ۔

قرآنِ شریف پسرِ من - حکمِ خُدائے جہاں - دلِ مرد خُدا - خانۂ برادرم - چشمِ آہوئے تو - پائے پدرش چاقوے پسرِ محمود - کاردِ برادرِ احمد - اسپِ برادرِ شُما ۔

صفتِ موصوف کی ترکیبیں

پاک - پلید - کہنہ - نَو - نیک - بد - تنگ - فراخ مجید ۔

تنِ پاک - آبِ پلید - خانۂ تو - زنِ نیک

پسرِ من - پدرِ ما - دُخترِ تُو - مادرِ شُما - برادرِ مَن - خواہرِ آنہا - زنِ اُو - شوہرِ آں - خالِ تو - خالۂ شُما - عمِّ مَن - عمّۂ شُما ۔

گندم - جَو - نان - آش - بیضہ - کباب - گوشت
شیر - بُز - گاؤ - اسپ - مُرغ - آہُو - سگ - گُربہ

نانِ گندم - آشِ جو - بیضۂ مُرغ - گوشتِ بُز - شیرِ گاؤ - کبابِ آہو - اسپِ احمد - خرِ عیسٰی - سگِ من - گربۂ تو ۔

مُو - سر - چشم - گوش - بینی - زبان - دہان -
دندان - رو - دست - پا - دل - لب - ناخن -

موئے سر - چشمِ آہو - زبانِ گاؤ - گوشِ خر - بینیٔ شُما - دندانِ سگ - دستِ خود - دہانِ خویش - ناخنِ گُربہ - پائے پسر - روئے من - دلِ تو - لبِ احمد -

خاک - آب - باد - آتش - مشرق - مغرب - شمال
جنوب - دریا - کوہ - زمین - فرش - خانہ -

خاکِ ہند - آبِ دریا - آتشِ دوزخ - بادِ شمال - شاہِ مشرق - زمینِ مغرب - دریائے جنوب - کوہِ طور - فرشِ خانہ ۔

چاقو - کارد - لوح - قلم - خامہ -
کاغذ - مرکب - کتاب - دوات -

پسر خوش خُو ۔

واحد اور جمع

مرد ۔ مرداں ۔ زن ۔ زنان ۔ پسر ۔ پسران ۔
جامہ ۔ جامہا ۔ کار ۔ کارہا ۔ دست ۔ دستہا ۔
چشم ۔ چشمان ۔ اسپ ۔ اسپہا ۔ بندہ ۔ بندگان ۔
مردانِ خدا ۔ زنانِ ہند ۔ پسرانِ ما ۔ جامہائے بندگان ۔ کارہائے خدا ۔ دستہائے شما ۔ چشمانِ سیاہ ۔ اسپہائے چابک ۔

افعالِ ناقصہ

ہست ۔ ہستند ۔ ہستی ۔ ہستید ۔ ہستم ۔ ہستیم ۔
اُو ہست ۔ آنہا ہستند ۔ تو ہستی ۔ شما ہستید ۔ من ہستم ما ہستیم ۔

خبری ترکیبیں

پسرم جوان است ۔ برادرانِ شما خوش خط اند ۔ تو نیک مردی ۔ شما جوانید ۔ من پیرم ۔ ما غمگینیم ۔ چاقو تیز است ۔ دلہا خوش اند ۔ تنم پاک است شما مردانِ خدائید ۔ من پدرِ این جوانم ۔ تو پسرِ آں پیر مردی ۔ قرآن کلامِ خداست ۔ ما بندگانِ خدائیم ۔

کارِ بد - کُلاہِ کہنہ - دلِ تنگ - راہِ فراخ - قرآن مجید ۔

سرد - گرم - خشک - تر - جوان - پیر
چابک - تیز - کُند - سیاہ - سُفید - سُرخ - زرد

آبِ سرد - نانِ گرم - مردِ جوان - زنِ پیر - چاقوئے تیز - کاردِ کُند - اسپِ چابک - چشمِ سیاہ - جامۂ سُفید - رنگِ سُرخ - چوبِ خُشک - دامنِ تر - رُوئے زرد ۔

خوش خو، خوش خط - کارساز - جان باز -
کریم - عمیم - غم گین - شادمان -

خُدائے کارساز - مردِ جان باز - رَسُول کریمؐ - لطفِ عمیم - پسرِ خوش خو، کتابِ خوش خط - جانِ غم گین - دلِ شادمان ۔

اسمائے اشارہ

آں - ایں

آن جا - این جامہ - آن اسپِ چابک - این برادرِ من ۔

کتابِ ایں پسر زنِ آں جواں - کاردِ ایں مرد - آبِ ایں دریا - دُخترِ آں مردِ پیر چاقوے ایں

تا شام ۔

نامِ شما چیست ؟ احمد ۔ برادرِ من چہ گفت ؟ کلمہ خواند ۔

محمود کتاب خواندہ بچہ داد ؟ مردم زکوٰۃ دادند ؟ بلے دادند ۔ برادرم را چہ دادی ؟ دواتم باو چرا دادید ؟ اسپ چابک از دست دادم ۔ نامۂ شما بہ برادرِ خود دادیم ۔

کچھ اور مصدروں سے ماضی مطلق

نوشت ۔ نشست ۔ آمد ۔ رفت ۔ رسید

شنید ۔ شد ۔ بود ۔ گرفت ۔ زد ۔ دید ۔

پسرت در مدرسہ حاضر بود ۔ پدرت بہ مکّہ رفت چہ شد ؟ برادرت بہ مسجد نہ رسید ۔ احمد دستش گرفت ۔ محمود چوں آوازم شنید ۔ بہ خانۂ من در آمد ۔

احمد خطِ تو نوشت ۔ اسپم دیدید ؟ دیدیم ۔ تو درس گرفتی ؟ بلے ! گرفتم ۔ تو بہ مسجد چرا رفتی ؟ بہ نماز خواندن رفتم ۔ شما سبق من شنیدید ؟ شنیدیم ۔ آنہا ایں پسر را چرا زنند ؟ جائے خود بآرام نہ نشست ۔ چہ یافتی ؟ قلم ۔

مصدر اور اُن سے فقرے

گفتن ۔ خواندن ۔ دادن ۔کردن داشتن ۔

اسلام اینست کلمہ گفتن ۔ نماز خواندن ۔ زکوٰۃ دادن۔ روزۂ ماہِ رَمضان داشتن ۔ حجِّ خانہ کعبہ کردن ۔

ماضی مطلق کے صیغے اور اُن سے فقرے

گُفت ۔ خواند ۔ داد ۔ کرد۔ داشت ۔

احمد گفت ۔ محمود قرآنِ مجید خواند ۔ اُو کار کرد ۔پسرِ من روزہ داشت ۔ برادرش زکوٰۃ داد ۔

گفت ۔گفتند ۔گفتی ۔گفتید ۔گفتم ۔گفتیم ۔

اُو گفت ۔ آنہا گفتند ۔ تو گفتی شما گفتید ۔ من گفتم ما گفتیم ۔

احمد وُضو کرد۔ مردمان نماز کردند ۔ تو کار کردی ؟ کردم شما سلام کردید ؟ کردیم ؟ ۔

تو قرآن خواندی ؟ خواندم ۔ شما نماز خواندید ؟ خواندیم زنان سورۂ یٰسین خواندند ۔ احمد نامہ ام خواند ۔

چند حروف اور اُن سے فقرے

با ۔ بہ ۔ بر۔ در۔ از۔ تا ۔ را ۔ کہ ۔ چہ ۔ چرا ۔ چیست بلے ۔ چوں ۔

با من ۔ بہ آنہا ۔ در خانہ ۔ بر سر ۔ اورا ۔ از صبح

گفتہ بود - شُما قرآنِ مجید خوانده بودید - ایشاں نمازِ صُبح کرده بودند - ما روزه ہائے رمضاں داشتہ بودیم - تو چہ دیده بودی ؟

کچھ حروف اور اُن سے فقرے

کُدام - کیست - کُجا - چگونہ - چنداں - اکنوں - بیش -

ایں کیست ؟ پسرِ محمود است ؛ خانۂ او کُجاست - در بازار ؛ کتابم پیش کہ بُود ؟ پیش احمد - کُدام کس باو داده است ؟ محمود ؛ اکنوں چگونۂ ؟ الحمدللہ - خوشم ؛ چند روز آں جا بودی ؟ پنج روز ؛

سیب از کُجا یافتی ؟ از لاہور ؛ کتاب بچند گرفتی ؟ بہ دو آنہ ؛

سخن سُخنے ؛ مرد - مردے ؛ باک - باکے -

باکے نیست - مَردے در مسجد آمده نماز کرد باوے سُخنے گفتہ بُودم - نشنید و راهِ خود گرفت ؛

ماضی استمراری کے صیغے اور اُن سے فقرے

میگُفت - میگفتند - میگفتی - می گُفتید - می گفتم - می گُفتیم -

پسرم وعظ می گُفت - زناں می گُفتند - آفریں بر تو - تو چہ میگفتی ؟ من سُخن راست می گفتم - شما بہ برادرِ من چہ می گُفتید ؟ ہیچ نمی گُفتیم ؛

ماضی قریب کے صیغے اور اُن سے فقرے

خواندہ است ۔ خواندہ اند ۔ خواندۂ ۔ خواندہ اید
خواندہ اَم ۔ خواندہ ایم

برادرِ شُما قرآنِ مجید خواندہ است ؟ نے ۔ بیمار است ٭
دختران شما چہ خواندہ اند ؟ کتابِ خُدا خواندہ اند ٭
تو ایں کتاب را خواندۂ ؟ بلے ! خواندہ ام ٭ شما نماز
خواندہ اید ؟ بلے ! خواندہ ایم ٭

برادرت کُلاہِ من بہ احمد دادہ است ۔ پسرانِ ما روزہ
داشتہ اند ۔ نمازِ صُبح کردہ ایم ۔ برادرم را چہ
گُفتہ اید ؟ من در مسجد نشستہ ام ۔ تو کتابم دیدۂ ؟
نہ خیر ٭

ماضی بعید کے صیغے اور اُن سے فقرے

دادہ بود ۔ دادہ بودند ۔ دادہ بودی ۔ دادہ بودید
دادہ بُودم ۔ دادہ بودیم

احمد مارا آبِ سرد دادہ بود ۔ اُورا اسپِ خود
دادہ بودیم ۔ ایشاں چاقوئے شما بمن دادہ بودند ۔ تُو مَرا
چہ دادہ بودی ؟ من تُرا کتابِ اُو دادہ بُودم شما کلاہِ نو
بہ احمد دادہ بودید ؟ بلے !

من اوّل بہ شُما گفتہ بودم ۔ او پیشتر بہ من

بہ خانہ بودے ۔ تُرا کتابِ خود دادمے ۔ اگر ایں مردم کتابِ خدا خواندندے ۔ گُمراہ نہ شدندے ؏

اگر شما می نوشتید، خوشخط می شدید ۔ اگر ما بہ مدرسہ می رفتیم، از شُما مے گزشتیم ۔ اگر سخنم می شنیدی، کتاب خوبے از دست نہ نمیدادی ؏

فعلِ مستقبل کے صیغے اور اُن سے فقرے

خواہد رفت ۔ خواہند رفت ۔ خواہی رفت

خواہید رفت ۔ خواہم رفت ۔ خواہیم رفت

تو کُجا خواہی رفت ؟ بہ مسجد خواہم رفت ۔ ایں مَردم کُجا خواہند رفت ؟ بہ مدرسہ خواہند رفت ۔ آں جا چہ خواہند کرد ؟ پسرانِ خود خواہند دید ۔ شما کُجا خواہید نشست ؟ ما بیرونِ مسجد خواہیم نشست احمد بہ مدرسہ خواہد رفت ؟ شنیدہ اَم امروز نخواہد رفت ؏

مختلف مصدروں سے مضارع اور اُن سے فقرے

گوید ۔ خواند ۔ دہد ۔ کُند ۔ دارد ۔ آید ۔ خواہد ۔ آموزد

رَسَد ۔ بُوَد ۔ باشد ۔ یابد ۔ رود ۔ شَوَد ۔ باید ۔ آرد ۔

گیرد ۔ شنود ۔ نویسد ۔ بیند ۔ داند ۔ نشیند ۔ ماند ۔

قلمم پیش شما کُجا باشد ؟ برادرم چہ کُند ؟

احمد بمدرسہ مے رفت ۔ محمود کلامِ خدا مےخواند۔ اُستادش مے گفت ۔ چرا بر وقت بمدرسہ نہ رسیدی ؟

زنان بخانۂ شما می آمدند و می نشستند۔ چوں من آنجا رسیدم ۔ پردہ کردند ۔ تو آں جا چہ می کردی ؟ پناہِ دیوارے می جستم ۔

اُو داشت ۔ آنہا داشتند ۔ تو داشتی ۔ شما داشتید
من داشتم ۔ ما داشتیم

احمد اَسپے داشت ۔ تو پسرے داشتی ؟ شما قلمے داشتید؟ آنہا چہ داشتند ؟ ما چیزے نداشتیم ۔

ماضی شکیہ کے صیغے اور اُن کے فقرے

کردہ باشد ۔ کردہ باشند ۔ کردہ باشی
کردہ باشید کردہ باشم کردہ باشیم

اُو کارِ شما کردہ باشد ۔ آنہا چہ کردہ باشند ؟ من آں جا رفتہ باشم ۔ ما ایں کتاب را دیدہ باشیم تو بہ مسجد نماز کردہ باشی ؟ شما چہ دیدہ باشید ؟ تا مرد سخن نگفتہ باشد عیب و ہُنرش نہفتہ باشد ۔

ماضی تمنائی کے صیغے اور اُن سے فقرے

رفتے ۔ رفتندے ۔ رفتمے

اگر محمود آں جا رفتے باز نہ گشتے ۔ اگر من

زکوٰۃِ آں نہ دہند ۔ در آں خیرے نہ باشد ؛

فعلِ حال کے صیغے اور اُن سے فقرے

میکند ۔ میکنند ۔میکنی ۔میکنید ۔میکنم ۔ میکنیم ۔

احمد مشق می کُند ؛ آنہا نماز می کنند ؛ تو چہ می کُنی ؟ من کارِ می کُنم ؛ شُما سلام می کنید ؛ ما مشق می کُنیم ؛

اُو خانہ نمی رَود ؛ آنہا بمسجد می رَوند ؛ تو بشہر می روی ؟ نے ! من بمدرسہ اسلامیہ می روم ؛ شما کجا می روید ؟ ما بہ خواندن ترجمہ کلام اللہ می رویم ؛

پسرت چرا نانِ نمے خورد ؟ بیمار است آں مَردم شیر می خورند ؛ تو چہ می نویسی ؟ من سبق خود می نَوِیسم ؛ شُمَا کتابِ خود می گیرید ؟ بلے ! می گیرم ؛ من ایں کتاب می گیرم ۔ عیب کہ ندارد۔ علیے نیست ؛

احمد کُجَا رفت ؟ پس پس می آید ۔ اُو کلام اللہ حفظ می خواند ۔ تو دیدہ می خوانی ؟ بلے ! زبانِ فارسی می دانی ؟ چیزے می دانم ؛ تو بمسجد جامع مے روی ؟ روزِ جمعہ می روم ؛ برادرِ شما

بیروں رَود ۔ روپیہ بگیرد ۔ آردِ گندم بیارد ۔ خط نویسد سبقِ خود آموزد ۔

محمود پیشِ شما نشیند ، یا کتابِ خود بہ بیند ؟

اگر محمود بہ باغ رسد ، میوۂ تازہ یابد ۔ ہر کس را باید کہ نماز کُند ، وپس از نماز وعظ بشنود ۔ چوں ایں بُوَد۔آں ہم بُوَد ۔

ایں فقرہ چہ معنی دارد ؟ اگر حامد داند بگوید، وہرچہ خواہد بخواند ۔ کتابش بہ کہ دہد ؟ اگر محمود آید، بر اسپم سوار شود ۔ مرد باید اَز یادِ خدا غافل نماند ۔

خواند ۔خوانند ۔خوانی ۔ خوانید ۔خوانم۔خوانیم

احمد کلام اللہ بخواند ۔ اکنوں ہمہ طفلان نماز بخوانَند ۔ ما خط شما بخوانیم ؟ بخوانید ۔ اگر ایں کتاب رَا بخوانی ۔ سعادت حاصِل کُنی ۔ من چہ خوانم ؟ ۔

در حدیث است ۔ اگر پنج وقت نماز کُنید ، زکوٰة مال دہید ، روزۂ ماہِ رمضان دارید ، زیارتِ خانۂ کعبہ کُنید ، داخلِ بہشت شوید ۔

رسول علیہ السّلام فرمودہ است ۔ مالے کہ

اسپ عربی رازین کُند ۔ کالِشکہ نیارد بغچہ بیارد
کہ اِمروز تبدیل لباس مے کُنم ۞
بداں اے عزیز! ناتوانی ، از یادِ خُدا غافِل نمانی
کم خور ،تا خود نہ رنجی ۔کم گو ،تا دیگراں نہ رنجند ۞

مختلف مصدروں کے نہی حاضر اور اُن سے فقرے

مخواں ۔ مدہ ۔مگو ۔مکُن ۔ مرو۔ مدار ۔ مباش
غلط مخواں دل تنگ مدار۔ آنچہ ندانی مگو ۔ اَز
نماز خواندن غافِل مباش ۔ ایں کتاب را از دست
مدہ ۔ بہ مجلس بداں مرو ۔کتاب خود را خراب
مکُن ۞
زبانِ فارسی خیلے دُشوار است ۔ لاکن شیرِیں است
شرم مکُن ہر چہ بتوانی ۔ بپارسی حرف بزن ۔ہمیں طور
مشق می شود ۔ بدگو مباش ۞
کُن ۔ کُنید ۔ ببیں۔ ببینید ۔ مکن ۔
مکنید ۔ مگیر ۔ مگیرید
سگ را نگاہ کُنید ۔ چہ محبّت مے کند!
ببینید ۔ چہ طور دُمش می جُنباند! نشانِ محبّتش ہمین
است خویش و بے گانہ را خوب می شناسد
دوست و دشمن را خوب می داند دست بَدہانش

چہ می خواند ؟ ہر چہ من مے خوانم ، او می خواند ۔

پدرِ شما چہ می کُند ؟ غذا می خورد ۔ محمود کتابِ خود چرا نمے خوانی ؟ اگر می دانی ، چرا نمی گوئی ؟ مدرسہ جائے خواندن است ، نہ جائے بیہودہ گفتن ۔

مختلف مصدروں کے امر حاضر اور اُن سے فقرے

بگو ۔ بخواں ۔ بدہ ۔ بکن ۔ بیا ۔ برو ۔
بشنو ۔ بنویس ۔ بشو ۔ ببیں ۔ بنشیں ۔
بیار ۔ بشو ۔ بدار ۔ بگیر ۔ بداں ۔ خور ۔ آموز

کِتاب بیار ۔ ہر چہ خواندۂ باز بخواں آبِ سرد بدہ پیشِ من بیا دستِ خود بِشو پندِ بزرگاں بشنو ۔

سبقِ خود بنویس ۔ وُضو کُن ۔ ہمہ وقت خدائے خود را یاد دار ۔ جُزودان بگیر و بمکتب برو ۔ چُوں پیشِ اُستاد آئی ، سلام کُن جائے خود بہ آرام بنشیں ۔ اَدب بیاموز ۔

پیش شو ، پیش شو ، پیراہن را ببیں ، تُکمہ نہ دارد ۔ خیاط را بدہ کہ رفو کُند ۔ چاکر را بگو

آزردہ - کردہ

شُنیدہ کے بَود مانند دیدہ ؟ آفریدۂ خُدائیم نوشتۂ من ببیں ۔ دل آزردہ مدار ۔ خود کردہ را علاجے نیست ۔

<u>اعداد اور اُن سے فقرے</u>

یکؔ - دُوؔ - سہؔ چہارؔ - پنجؔ - ششؔ

ہفتؔ - ہشتؔ - نہؔ

در نمازِ پنج وقت ہفدہ رکعت ۔ فرض است وقتِ صبح دُو رکعت ، وقتِ پیشیں چار رکعت وقتِ عصر نیز چار رکعت ، وقتِ شام سہ رکعت وقتِ خفتن چار رکعت ۔

در اسلام ہفت چیز سُنت است - ختنہ کردن موئے لب گرفتن ، مُوئے بینی کندیدن ، ناخن گرفتن ، سر تراشیدن ، موئے بغل گرفتن ، موئے زیرِ ناف گرفتن ۔

شش جہت این است - بریں ، فروردیں ، خاور ، باختر ، پائیں ، بالا ۔

محمود چند تا برادر داری ؟ جناب ! دُو چند سالہ اند ؟ یک ہشت سالہ است - و دِگرے

مکنید کہ می گزد دُمش مگیرید خوُشمش نے آید مگزار ۔ کہ درون بیارد ۔ بدریش کن کہ فرش پلید می شود جسمش نجس است ٭

اسم فاعل قیاسی کے فقرے

پرندہ ۔ آفرینندہ ۔ نویسندہ ۔ خوانندہ ۔ خواہندہ ۔

خدُا آفرینندۂ ماست ٭ نویسندہ داند ، کہ در نامہ چیست ٭ اِمروز پرندۂ خوبے دیدم ۔ خوانندہ قرآنِ مجید مقبول خدُاست خواہندہ را اَز در محروم نگرداں ٭

اسم فاعل سماعی کے فقرے

دانا ۔ بینا ۔ باربر ۔ مردُم در ۔ چاہ کن ۔ آخِر بیں ۔ خنداں ۔ رواں ۔ خوُشدل ۔ مزدور

تو دانا و بینا ہستی ۔ احتیاجِ ما نہ داری ۔ آب پاک است ۔ تا توانی در رنج و راحت خنداں باش چاہ کَن را چاہ در پیش ۔ خرِ باربر بہ از شیرِ مردم در ۔ مردِ آخر بیں مُبارک بندہ ایست مزدُور خوش دل کُند کارِ بیش ٭

اسم مفعول سے فقرے

آفرِیدہ ۔ نوشتہ ۔ دیدہ

روزہائے ہفتہ

شنبہ ۔ یکشنبہ ۔ دوشنبہ ۔ سہ شنبہ ۔
چہارشنبہ ۔ پنجشنبہ ۔ آدینہ

روزِ شنبہ یہودان تعطیل می کنند ۔ یک شنبہ نصرانیان تعطیل می کنند ۔ روزِ دوشنبہ حضرت رسولِ خُدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پیدا شُدند و ہمیں روز وفات یافتند ۔ شبِ سہ شنبہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا فوت شُدند ۔

روزِ پنجشنبہ حضرت رسول خُدا صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم از مکّہ بعزمِ ہجرت بر آمدند ۔ روزِ آدینہ عید ہفتہ است ۔ و ہمیں روز نماز جُمعہ مے کنند ۔

ماہ ہائے قمری

محرّم ۔ صفر ۔ ربیع الاول ۔ ربیع الآخر ۔ جمادی الاوّل
جمادی الآخرہ ۔ رجب ۔ شعبان ۔ رمضان ۔ شوال
ذی قعدہ ۔ ذی الحجّہ

یکم شوال عیدالفطرست ۔ دہم ذی الحجّہ عید اضحیٰ است ۔ نہم ذی الحجّہ حج مے گزارند ۔ پانزدہم شعبان

نُہ سالہ ؛

دہ - بست - سی - چہل - پنجاہ - شصت

ہفتاد - ہشتاد - نود - صد

احمد! چند روز رُخصت میخواہی! جناب آغا! دہ روز - می دانی ، بر دست و پایت چند تا انگشت است ؟ بلے! بست انگشت است ؛

اِمسال روزۂ رمضان سی بُوَد - پدرم کہ ہشتاد سالہ است ، ہمہ ماہِ رمضان روزہ گرفت ؛

چہل سیر یک مَن است - و شصت دقیقہ یک ساعت - نود و نہُ نامِ خُدا یاد دار صد رحمت بر آں کس کہ خدمتِ مادر و پدر بجنُد ؛

از دہ تا بِست بشمار! دہ - یازدہ - دوازدہ - سیزدہ - چہاردہ - پانزدہ - شانزدہ - ہفدہ - ہژدہ - نوزدہ بست - آفریں! آفریں! ؛

از پنجاہ تا شصت می توانی - بہ شُماری ؟ بلے! می توانم - پنجاہ - پنجاہ و یک - پنجاہ و دو - پنجاہ و سہ پنجاہ و چار - پنجاہ و پنج - پنجاہ و شش - پنجاہ و ہفت - پنجاہ و ہشت - پنجاہ و نہُ - شصت ؛

رفتہ بجماعت نماز کن باز نماز شام خوانده بخانہ بیا ہر چہ بروز خواندی ۔ بازش بخواں خواندن شب بر دل نقش مے شود ۔ پیش از خفتن نمازِ عشا بخواں ۔ ناتوانی ترک نماز جماعت مکن ۔

۴۔ مدرسہ در تابستاں صبح وامی شود ، کہ ساعت شش باشد ۔ نیم روز رخصت مے شود کہ ساعتِ دوازدہ است ۔ بہ تابستان نماز صبح کردہ بہ مدرسہ برو نماز پیشیں کردہ تلاوتِ قرآن کن ۔

۵۔ دیروز بست و نہم رمضان بود ۔ امروز ہلال خواہد بر آمد ۔ فردا عیدست ۔ ما لباسِ فاخرہ در بَر کردہ ۔ بعیدگاہ خواہیم رفت ۔

۶۔ پریشب سوار کالسکۂ بخار شدہ راندیم ۔ ہمہ ہمراہان خوابیدند من بہ صحرا نگاہ می کردم تا چشم کار می کرد ہمہ بہ صحرا سبزہ زار بود گاہ گاہ میانِ جنگل بلبل می خواند ۔

۷۔ شب ہوا بسیار صاف و بے ابر و باد بود ستارہ ہائے درخشندہ ۔ ماہ دیر بر آمد ۔ صبح

شب برات است ۔ در ماهِ رجب زکوٰۃ می دہند ۔ ماہِ رمضان روزہ می گیریم ؎

دہم محرّم روزِ عاشورہ است و بہیں روز امام حُسین رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ در کربلا شہید شُدند مشہور آن است کہ ولادتِ حضرت رسولِ خُدا صلی اللہ علیہ وسلم دواز دہم ربیع الاوّل است ؎

مختلف فقرے

۱۔ برادر! زود بَر خیز ۔ تا آفتاب بَر آید ۔ از نمازِ صُبح و دیگر ضروریات فارغ باشی ۔ ہر چہ از قرآن خواندۂ ۔ آں قدر کہ می توانی تلاوت کُن ؎

۲۔ زمستاں چاشت خوردہ بمدرسہ برو چُوں وقت پیشیں دَر رسد ، بہ جماعت نماز کُن ۔ وقتِ رُخصت کہ ساعت چار است بہ خانہ باز آ ۔ در راہ بازی مکُن ؎

۳۔ چُوں از مدرسہ بخانہ در آئ ۔ دست و رُو شستہ ہر چہ حاضر باشد ، قدرے بخور ساعتے بیروں تفرّج کُن ۔ اما زنہار با طفال ہرزہ نگردی ۔ چوں وقتِ عصر در رسد بمسجد

ہر کہ در دُنیا بامن نشیند ۔ خدائے تعالےٰ اُورا روزِ قیامت بامن در بہشت بنشاد ۞

۳۔ ایمان چیست ؟ شناختن خدائے تعالےٰ بدل و اِقرار کردن بہ زبان ، و عمل کردن بحکم شریعت ۞

۴۔ ہر کہ برائے نماز بطریق نیکو وُضو کُند ، و نماز گزارد ، ہر چہ درمیانِ آں نماز و نمازِ دیگر کُند آمُرزیدہ شود ۞

۵۔ ہر کہ با وُضو بخسپد ، و بہ ہماں شب بمیرد نزدِ خدائے تعالیٰ شہید باشد ۞

۶۔ مسواک کُنید ، کہ از آں پاکیٔ دہاں است و خوشنودیٔ رحمان ۞

۷۔ در روزِ جُمعہ برہمہ مسلمانان سہ چیز واجب است غسل نمُودن ، مسواک کردن ، خوش بُو مالیدن ۞

۸۔ جمعہ بہترین روزہا است ۞

۹۔ نماز جماعت بہتر است از دُنیا و از ہر چہ در دُنیاست ۞

۱۰۔ نزدِ خدائے تعالیٰ بوئے دہنِ روزہ داران از

از خواب برخاسته نہار خُوردم ۔ آخر روز منزل آمدم ۔ سر درد گرفت خوابیدم ؀

۸۔ دیشب بسیار کم خوابیدہ بودم اِمشب ہوا خیلے سرد بود ۔ امروز مرا کارے بزُرگ پیش آمدہ ؀ پریروز آفتاب خیلے گرم بود ؀

۹۔ پسرش کہ جوان خوش قامت است دی شب روئے تختے خوابیدہ لحافے بررو کشیدہ بود ؀

۱۰ مُسلمانان باید ، اطفالِ یتیم را کہ وارث نہ داشتہ باشند پرستاری کُنند ۔ و از ہر علمے درس دہند ؀

کچھ حدیثوں اور بزرگوں کے اقوال کا ترجمہ اور خلاصہ

۱۔ رسولِ خدا صلے اللہ و سلم فرمودہ است ہرکہ یک بار برمن درود خواند ، خدائے تعالےٰ و فرشتگان بروئے دہ بار درود بگویند ؀

۲۔ ہرکہ بدیدن عالمے رفت ، بدیدن من آمدہ و ہرکہ باعالمے مصافحہ کرد ، بامن مصافحہ نمودہ و ہرکہ پیش عالمے نشست ، بامن نشستہ و

بشما بشما نیکوئی کنند ۰

۲۰- خوشنودیٔ خدائے تعالیٰ در خوشنودیٔ مادر و پدر است ۔ و نا خوشنودیٔ اُو در ناخوشنودیٔ مادر و پدر ۰

۲۱- ہر کہ خاموشی ور زید ، سلامت ماند و ہر سلامت ماند ، رستگاری یافت ۰

۲۲ سہ چیز زبوں است ۔ خواب بسیار ، گفتن بسیار خوردن بسیار ۰

۲۳- ہر کہ بسیار خورد بسے بود کہ بیمار شود و ہر کہ کم خوردن عادتِ خود کُند بیمار نہ شود ۰

۲۴- خندہ بسیار دل را بمیراند ۰

۲۵- رنجوران را عیادت کُنید ۔ و بر جنازۂ مسلمانان حاضر شوید ۔ و آخرت را یاد دارید ۰

۲۶- بیمار را روز اوّل باید پُرسید ۰

۲۷- مسلمان را باید کہ ہمسایہ و مہمان خود را عزیز دارد و سخنِ پسندیدہ گوید ۔ ورنہ خاموش ماند ۰

۲۸- ہر جا کہ باشی از خدائے تعالےٰ بہ ترس و پاداشِ بدی بہ نیکی کُن ، و با مَردم بہ نیک

مشک خوشبو تر است ؎

۱۱۔ اگر خدائے تعالیٰ آسمانہا و زمینہا را اجازت سخن گفتن بدہد - ہر روزہ دار را مژدۂ جنّت دہند ؎

۱۲۔ ہمہ چیزہا را زکوٰۃ است و زکوٰۃِ تن روزہ داشتن است ؎

۱۳۔ نماز ستونِ دین است۔ ہر کہ نماز را قائم نمود دینِ خود را قائم داشت - و ہر کہ نماز را ترک داد ، بنائے دینِ خود را بر انداخت ؎

۱۴ ہر چیزے را نشانے ست ، و نشانِ ایمان نماز است ؎

۱۵ ہر کہ ترکِ نماز کُند ، و دیدہ و دانستہ نہ گزارد منکر است ؎

۱۶۔ ہر کہ نماز نکند ، ایمان ندارد و ہر کہ زکوٰۃ ندہد نمازش اَدا نہ شود ؎

۱۷۔ کسے کہ پیش از سلام کردن سخنے گوید جوابش نہ دہید ؎

۱۸۔ ہر کہ مادر و پدر را بیازارد۔ بوئے بہشت نیابد ؎

۱۹ با پدر و مادرِ خویش نکوئی کنید ، تا پسران

۲- بعدِ مدّت تشریف آوردید ؟ ایں قدر بے التفاتی ؟
معاف دارید ، چہ کُنم کارہائے دُنیا نمی گزارند -
ہم دولتِ خانہ را بلد نہ نبودم ۞

۳- بسم اللہ! جنابِ آغا ! چہ بر وقت رسیدید! چاشت
حاضرست ، بیائید ، نوشِ جان فرمائید-
بندہ طعام خوردہ آمدہ اَم ، اِشتہا ندارم -
خیر چیزے ایں جا ہم نوشِ جان فرمائید-
بسرِ شما کہ سیر ہستم ۞

۴- چائے حاضرست - بخورید ! معاف دارید آغا !
نمی خورم کہ خشکی می آرد خیر از یک فنجان
چہ می شود ۞

۵- اسپِ کُمیت را چہ کردید ؟ فروختم ، چالاک
نبود ، ایں سبزہ خیلے خوب ست ، بسیار
تیز ست مہمیز را ہم تاب نمی آرد ، تا بہ قمچی
چہ رَسد ؟ چہ سبب ست ، فربہ نمے شود؟
آب و دانۂ ہند باسپہائے ولایت سازگار
نمی آید - اسپِ چالاک گاہے فربہ نمے
شود ۞

۶- پیشِ خدمتِ شما چہ مواجب می گیرد ؟ نان

خوبی معاملہ کُن ؎

۲۹۔ ہر کہ دروَے ازیں سہ چیز یکے بود ، اگر چہ نماز کُند ، و روزہ دارد مُنافق باشد۔ یکے آں کہ دروغ گوید ۔ دوم آں کہ خلافِ وعدہ کُند سوم آں کہ خیانت کُند ؎

۳۰۔ دروغ روزی رابکاہد ؎

۳۱۔ بزرگ ترین گناہان شرک ست ۔ و نا فرمانئے مادر و پدر ، و سخن دروغ نیز ؎

۳۲۔ خشم ایمان را چناں تباہ کُند ، کہ صبِر انگبین را ؎

۳۳۔ ہرکہ خشم فرو خورد ، حق تعالےٰ عذاب از وے بردارد ؎

۳۴۔ جامۂ سُفید بہترین جامہاست ؎

دوست کی مُلاقات

۱۔ السّلامُ علیکم ، وعلیکم السّلام مزاجِ عالی ! الحمدللہ! دعائے جانِ شُما خوش آمدید ؟ مردم بخیر اند؟ کوچک و بزرگ بہ سلامت ؟ بلے ہمہ دُعا می کنند ؎

بنقل گزاشته بیار۔ بگو قدرے چائے دم کنند قدرے شیر ہم بیندازید کہ خشکیش رامے برد نبات تہ نشیں شد۔ قاشق بدہ کہ بجنبانم ؛

۳۔ کلاہم کجاست ؟ خفتانِ بانات بیا۔ بند در زیرِ جامہ بکش ۔ بند ہائے قبا شکستہ اند ۔ درخانہ بدہ کہ درست کنند لباس دربار بیار ، کہ وقت شدہ ۔آئینہ پیش بگذار کہ عمامہ بر سر پیچم ؛

۴۔ دو پیسہ سر تراش را بدہ ۔ پیسہ ندارم روپیہ بگیر و پیسہ بیار ۔ ہنوز صراف دُکان نکشادہ بدُکّان قنادے بِرَو ۔ دو آنہ را حلوہ بیار و باقی پیسہ بگیر ؛ چند تا پیسہ آوردی ؟ روپیہ قلب ست ۔ صرّاف نمے گیرد۔ خیر دیگر ببر ؛

۵۔ محمود ! آفتاب بمغرب رفت ۔ اکنوں شام شد من بہ مسجد رفتہ نماز کردہ می آیم تو چراغ روشن کن کتاب و قلمدانم روے میز بنہ ؛

۶۔ از شب چہ قدر گزشتہ ؟ البتّہ پاۓ از شب گزشتہ باشد ؟ امروز مرا زود تر خواب

وشش ماهه رخصت ۔ من فراش خود را پنج روپیہ شہریّہ مے دِہم ۔ چیست ! کہ لاغر شُدۂ ؟ سہ روز است کہ تپ کردہ ۔ اکنوں چیزے بہتر ست ، علاجِ ڈکتُور می کنُد ۔ خیر خدایش شِفا دہد ؛

۷۔ اجازت ست ؟ حالا رخصت مے شوم چرا چرا ایں قدر زودی ؟ بنشینید ! ساعتے حرف زنیم ، و دلے خوش کُنیم ۔ خیر میروم کجا میروید ؟ وقت وقتِ رفتن نیست شب بسیار گزشتہ ، ہمیں جا خواب کنید ۔ خیر حالا کالِسکہ تیار است ، می روم ، پس از یک ماہ انشاء اللہ باز می آیم ؛

نوکروں سے ضروری باتیں

۱۔ نظر قلی برو ! یک پیسہ تَرا ماست بِستان قیماق ہم برائے چائے بگیر ۔ آب خوردنی بدہ ہُشدار کہ نریزد ، گرم است ۔ بِرو آب تازہ از چاہ بیار ؛

۲۔ رکابیٔ پُلاؤ را پیشترک بگذار نگاہ کُن کاسۂ شوربا کج نہ شود ۔ زغال روشن کُن

وی گردم ۞

خرید و فروخت کی باتیں

۱- میوہ فروش حاضر است ۞ بیارید ۔ کجا است ؟ انار یک سیر بچند مے دہی ؟ سیرے هشت آنہ ۔ سیب روپیہ را چند ؟ بست و پنج ۔ خدا را ببیں ، بابا راست بگو ۔ آغا! ہنوز دُشت ہم نہ کردہ ام ۔ از شما زیادہ نمی خواہم ۞

۲- سیب خام است ؟ خیر پختہ است ۔ رنگش بہ بنید ، بویش کنید ، ازیں بہتر دگر چہ خواہد بود ؟ ہر چہ خام باشد مالِ من ۞

۳- در قُتّی چیست ؟ زعفران است ۔ یک تولہ بہ چند آنہ می دہی ؟ پنج آنہ ۔ بسیار گراں است ۔ ایں قدر گراں فروشی مکن بابا کہ مے گیرد ؟ حرف مرا گوش کن در گراں فروشی نفع نیست ۔ اگر ارزاں می فروشی بسیار مے فروشی ۔ خیر مے بری خیر گفتۂ شما بجان منظور است ۞

گرفت ۔ فرش خواب بیند از، کہ استراحت کُنم توشک بہ تکان ۔ لحاف را پائیں بگذار دروازہ را پیش کن ۔ شمع دان سرطاقچہ و کلید زیر بالینم بہ گزار ۔ چوں پارۂ از شب بہ گزرد ۔ مرا بیدار کُن، کہ چیزے نوشتن دارم ⁂

۷۔ چراغ روشنی کمتر دارد ۔ روغن در چراغ بریز کہ خاموش نشود ۔ گل بگیر ۔ سر فتیلہ را پیش کُن ۔ در بازار راست و چپ چراغ گزاشتہ از گاز روشن کنند، کہ چراغاں خوبے شود ⁂

۸۔ حاجی صالح! شنیدم کہ کلکتہ مے روی، راست است؟ بلے! آقا مے روم ۔ خدمتے بہ شما رجوع خواہم کرد باید انجام بہ دہی بجہت ہمیں ۔ شما را خواستم بفرمائید آقا! با جان و دل برائے انجام فرمائشاتِ سرکار حاضرم ۔ زود بر مے گردی یا دیر؟ تا یک ماہ دیگر مے گردم ۔ کارے نہ دارم ۔ پول نقد مے برم ۔ آبریشم مے خرم

انتخاب از
صد پندِ لقمان

اے جانِ پدر! خدا را بشناس ۔ ہر چہ از پند و نصیحت گوئی نخست بر آں کار کن ۔ سخن باندازۂ خویش گوے ۔ قدر مردم بداں ۔ حقِّ ہمہ کس را بشناس ۔ راز خود نگاہ دار ۔ یار را وقت سختی بیازما ۔ دوست را بسود و زیاں امتحان کُن ۔ از مَردُم اَبلہ و نادان بگریز ۔ دوست زیرک و دانا گزیں ۔ درکارِ خیر جد و جہد نمائے ۔ سخن بہ حُجّت گوے ۔ یاراں و دوستاں را عزیز دار ۔ با دوست و دشمن آبرو کشادہ دار ۔ مادر و پدر را غنیمت داں اُستاد را بہترین پدر شُمر ۔ خرج باندازۂ دخل کُن ۔ در ہمہ کار میانہ روباش جواں مردی

۴۔ این نافہ است ؟ بلے ! یک نافہ بہ چہ قیمت
دہی ؟ پنج روپیہ ۔ من ہم بگویم ؟ بفرمائید !
اگر چار روپیہ مے گیری ؟ بگیر ۔ ورنہ اختیار داری
خیر بگیرید ۔ ہر چہ پسندِ شما باشد ۔ بردارید ۔ خود دو
دانہ چیدہ بدہ ہمہ اش یکسان است ۔ سر موئے
فرق نیست ؎

آب دہان و بینی باآواز بُلند بینداز ۔ ہنگام فاژہ دست بر دہن نہ ۔ سخن ہزل آمیز نگوئے ۔ مَردُم را پیش مردم خجل مکن ۔ غمازی بہ چشم و ابرو مکن ۔ سخن گفتہ دگر بار مگوئے از سخنے کہ خندہ آید ، حذر کُن ۔ ثنائے خود پیش کسے مگوئے ۔ خود را چوُں زناں میارائے ۔ ہنگامِ سخن دست مجنباں ۔ بہ بدخواہ کساں ہمداستاں مشو ۔ مردہ را بہ بدی یاد مکن ، کہ سودے ندارد ۔ ناتوانی جنگ و خصومت مساز ۔ در حق نیکاں جز بہ صلاح گماں مبر ۔ نانِ خود بر سُفرۂ دیگر مخور ۔ در کارہا تعجیل مکن ۔ برائے دنیا خود را در رنج میفگن ۔ درِ حالتِ غضب سخن سنجیدہ گوئے آب بینی باستیں پاک مکن ۔ ہنگام طلوع آفتاب مخسپ ۔ در راہروی از بزرگان پیشی مکن ۔ درمیانِ سخن مردم میا ۔ چپ و راست نظر مکن ۔ پیشِ مہمان بر کسے خشم مکن مہمان را کار مفرما ۔ بدیوانہ و مست سخن مگوئے ۔ با عامیان و رندان بر سرِ راہ

پیشۂ خود کُن - زُبان را نگاہ دار - جامہ و تن پاک دار - باجماعت یار باش - اگر ممکن باشد، سواری و تیر اندازی بیاموز - با ہر کس کار باندازۂ اُو کُن - سخن چوں بشب گوئی، آہستہ و نرم گوئی و چوں بروز گوئی، بہر سو نگاہ کن - کم خوردن، کم گفتن، وکم خفتن عادت گیر - ہر چہ بہ خود نہ پسندی بدیگراں پسند - کارہا بادانش و تدبیر کن - نا آموختہ اُستادی مکن - بر چیزِ کساں دِل منہ - از بد اصلاں چشمِ وفا مدار - در ہیچ کار بے اندیشہ مشو - نا کردہ را کردہ مشمر - کارِ امروز بہ فردا میگفن - با بزُرگ تر از خود مزاح مکن - با مردمِ بزرگ سخن دراز مگوے حاجت منداں را نومید مکن - جنگ گزشتہ یاد مکن - مال خود بدوست و دشمن منمائے - خویشاوندی از خویشاں مبر - کسانے را کہ نیک باشند بغیبت یاد مکن - بخود منگر - پیش مردم انگشت بدہان و بینی مکن - روبروئے کساں بدنداں خلال مکن -

انتخاب از نامۂ خسروان

بنام بخشندۂ مہربان

در ہنگام مرگ از سکندر پرسیدند - در ایں زندگانی اندک چگونہ جہاں زیر دست کردی؟ گفت با دو کار - نخست آں کہ دشمناں را ناچار کردم کہ دوست من شوند دوم دوستانم را نہ گزاردم کہ دشمن گردند ٭

دو چیز ست کہ فراموش نباید کرد یکے خدا دوم مرگ ٭

دو چیز ست ، کہ آں از یاد باید برد یکے نیکی ، کہ بہ کسے کُنی ، دوم بدی ، کہ کسے بتو کند

ہرکس بہ کنکاش کار کُند ، ہموار آسودہ است با دوستاں دوستی نکوست - و بزرگوار آن ست کہ با دشمناں نیز نیکو کاری کُند ٭

ہر کس کہ بہ برادران دشمنی کند سزاوار برادری نیست ٭

نشیں ۔ بہر سُود و زیاں آبرُوئے خود مریز مغرور و متکبر مباش ۔ از جنگ و فتنہ بر کراں باش ۔ فروتن باش ۔ زندگی کُن با خدائے تعالےٰ بصدق ، و بانفس بقہر ، و باخلق بانصاف ، و با بزرگان بخدمت ، و با خُرداں بشفقت ، و با دُرویشاں بموافقت و با دشمنان بحِلم و با عالماں بہ تواضع وباجاہلاں بہ نصیحت ﴿

کہ روزگارے خُدا بہ بلائے فقرم مبتلا کرد و عاقبت خداوندم[۱] ازیں بلا رہانید۔ صاحبدلے ایں سخن بشنید و گفت، زہے بے شرم! کہ فقر را بہ خدا نسبت دہد۔ و غنا را بہ بندہ۔

حکایت ۴

کورے شب بر در خانہ بلغزید۔ فریاد کرد کہ اے اہلِ خانہ! چراغے فرا پیش دارید تا ایں کورِ بےچارہ بسلامت رود یکے گفتش کہ اگر کوری، چراغ را چہ کُنی؟ گفت می خواہم تا آں کہ چراغ آورد۔ دستم بہ بگیرد، و خود نیُفتد۔

حکایت ۵

جالینوس را گفتند۔ کدام غذا بدن را اصلاح کُند۔ گفت گرسنگی۔ وہم اُو فرماید کہ خوردن برائے زندگی ست۔ نہ زندگی

[۱] خداوند۔ یعنی صاحب و آقا۔

انتخاب از کلیات قاآنی

حکایت ۱

دُزدے بخانۂ درویشے رفت چنداں کہ بیش تر جست ، کمتر یافت ۔ درویش بیدار بُود سر برداشت و گفت ، کہ من در روز روشن دریں جا ہیچ نیابم ، تو در شب تاریک چہ خواہی یافت ؎

حکایت ۲

یکے گُفت فلاں کس دوش از خوردن بادہ بے ہوش اُفتادہ بود صاحبدلے ایں سخن بشنید و گفت ، اوّل ہم باہوش نہ بود اگر ہوش داشتے ، مے نخوردے ؎

حکایت ۳

فقیرے زبان بشکر امیرے باز کردہ بود

انتخاب از نامِ حق

توحید باری تعالےٰ

نامِ حق بر زباں ہمے رانیم — کہ بجان و دلش ہمے خوانیم
ہرچہ ہست از بلندی و پستی — ہمہ زُو یافت صورت ہستی
طاعتِ اُوست فرضِ عین شدہ — بر ہمہ خلق ہمچو دَین شدہ
داد مارا کتاب تا خوانیم — کرد مارا خطاب تا دانیم
ہرچہ اُو گفت آں کنیم ہمہ — طاعت اُو بجاں کنیم ہمہ
آنچہ اُو گفت غیر آں کردن — نیست سُودے بجز زیاں کردن
روز و شب طاعتِ قبول دہیم — پَیرو امّتِ رسولؐ وئیم

نعتِ سیّد المرسلین صلّے اللہ علیہ وسلم

شکر حق را کہ پیشوا داریم — پیشوائے چو مصطفےٰ داریم
اُو شریعت بیاں کُند مارا — اُو طریقت عیاں کُند مارا
صلوٰاتِ خدائے بَروئے باد — تا بروزِ جزا پیاپے باد
رحمتِ حق نثار یارانش — باد بر جُملہ دوستدارانش

تاکید نماز و دعا

روزِ محشر کہ جاں گداز بُوَد — اوّلیں پرسشِ نماز بُود
پس مکن در نماز ہا تقصیر — تا درآں روز باشدت توقیر

برائے خوردن ۔

حکایت-۶

وقتے حسودے لب بہ ملامت من کشودہ بود یکے از دوستاں جانی بر آں عالم وقوف داد چوں آں سخناں شنفتم لختے بر آشفتم ۔ و باز باخود گفتم ۔ کہ حبیبا! آں چہ حسوداں گفتہ اند ۔ اگر درست ۔ ترک کن ۔ و اگر در ایشان است ترا چہ فتادہ کہ تبرّا کنی ۔

چند پند

خرچ باندازۂ دخل باید کرد ۔ بسخن سخن چیناں اعتماد نباید کرد ۔ تا توانی با دشمن مدارا کن بصلح راضی شو کہ عاقبت ہیچ کار را جز خدا کسے نداند ۔ کثرتِ یاراں و بسیاریئے مال اعتماد را نشاید ۔

تیمّم

چار چیز است در تیمّم فرض — مے دہم مر ترا بدانش عرض
نیت و قصدِ خاک اے سرور — خاک از جائے پاک اے بہتر
نیت این ست گر نمی دانی — کہ نمازت مُباح گردانی
چوں زدی ہر دو پنجہ را بر خاک — پس بمالش برو کہ گردی پاک
پس دگر بار پنجہ زن در حال — ہر دو ساعد بمرفقین بمال
در تیمّم فریضہ این چار ست — کہ ترا زیں چہار ناچار ست
ہر چہ آں ناقضِ وضو باشد — ناقض اندر تیمّم اُو باشد
واں کہ قادر شود بر آبِ طہور — زو شود در زماں تیمّم دور
ہر کہ میلے ز آب دور بود — ایں تیمّم در آں طہور بود
ور بُوَد آب کمتر از میلے — نیست در نا روائیش قیلے
میل در شرع ثلث فرسنگ ست — گر ترا دانش ست و فرہنگ ست

ثلث فرسنگ ہست چار ہزار
از قدمہائے اُشترِ رہوار

غمِ دین خور کہ غم غمِ دین ست — ہمہ غمہا فرو تر از این ست
غمِ دنیا مخور کہ بیہودہ است — ہیچ کس در جہاں نیاسودہ است
یا الٰہی بدہ توفیقم — راہ بنما بسوئے تو تحقیقم
رحمتِ حق نثار خوانندہ — باز گویندہ و رسانندہ

تاکید بہ آموختن شرع

گر تو خواہی کہ شرع آموزی — بایدت جد و جہد و دلسوزی
آنچہ از وے سوال خواہد بود — نہ سزد گر ملال خواہد بود
در طلب کردن حقیقت کار — از خدا شرم دارد و شرمدار

نماز فریضہ شباروزی

آنچہ فرض ست در شباروزی — ہفدہ رکعت بود گر آموزی
دو بصبح و چہار پیشین ست — چار در وقت عصر تعیین است
سہ بشام و چہار در خفتن — زین نکوتر نمے تواں گفتن
وتر از واجبات مے دارند — بر ہمہ واجب است بگذارند

سنتہائے مؤکدہ شباروزی

علماء گفتہ اند بے شبہت — ہست سنت دوازدہ رکعت
شش بہ پیشیں گزار و دو بسحر — دو پس از شام و دو بخفتن در
سنتِ خالص صلوٰۃ این ست — آنچہ ہست از مؤکدات این ست
غیر ازیں ہست ہر چہ نافلہ اند — خواجۂ ما امیر قافلہ اند

قرآن مجید

معجز نما عکسی

مترجم بہ دو ترجمہ

ترجمۂ اوّل (لفظی) رئیس الفقہاء والمحدثین حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے جو سب سے پرانے مطبوعہ مترجم قرآن مجید سے صحت کے ساتھ نقل کیا گیا ہے۔ یہ ترجمہ ہندوستان کے تمام مسلمانوں میں بلا اختلاف مقبول ہے۔ **ترجمۂ دوم** (بامحاورہ) حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ یہ ترجمہ بامحاورہ سلیس اور صحیح ہے نیز تمام تفاسیر کے آخری اور متفقہ قول کے مطابق ہے۔ **ہر دو ترجمے** مستند اور مقبول عام ہیں۔ **حاشیہ** پر تفسیر کبیر، ابن جریر، درمنثور، خازن، ابن کثیر، مدارک، موضح القرآن، مسند حاکم، ابن مردویہ، ابن ابی حاتم، مسند بزاز، مسند امام احمد، اسباب نزول جلال الدین سیوطی اور صحاح ستہ کے خلاصوں اور مطالب سے ایک جامع تفسیر سلیس، شستہ اور عام فہم اردو میں صحت اور سند کے ساتھ تحریر ہے۔ جس کی خوبیاں مطالعہ سے ظاہر ہوں گی **صحت**۔ اس کی صحت ہندوستان کے مایۂ ناز علماء و حفاظ نے انتہائی اہتمام سے فرمائی۔ **طباعت** یہ قرآن اس سے قبل کئی بار معمولی طریقہ پر چھپ کر مقبول عام ہو چکا ہے۔ لیکن اس مرتبہ ہم نے خاص اہتمام سے فوٹو کے ذریعہ آف سٹ مشین (خاص فوٹو چھاپنے کی مشین) پر شائع کیا ہے۔

نیز حنا بھی ہاتھ کے بجائے آف سٹ مشین پر ہی چھپی ہے

——— ★ ☆ ○ (بہ اجازت مولوی نور محمد) ○ ☆ ★ ———

کتب خانہ رشیدیہ جامع مسجد دہلی

نمونہ کا صفحہ مفت طلب کریں

نے شائع کیا

انتخابِ اشعارِ شعرائے مختلفہ

قطعہ (ابن یمین)

مرد باید کہ ہر کجا باشد عزتِ خویشتن نگہ دارد
خودپسندی و ابلہی نکند ہر چہ کبر و منی ست بگذارد
بطریقے رود کہ مردم را سرِ موئے زخود نیازارد
ہمہ کس را زخویش بہ داند ہیچ کس را حقیر نشمارد

قطعہ (مرزا بیدل)

دشنام اگر دہد خسیسے چارہ نبود بجز شنیدن
گر پائے کسے سگے گزیدہ باسگ نتواں عوض گزیدن

رباعی (نظامی)

پیغام خدا نخست آدم آورد انجام بشارت ابنِ مریم آورد
باجملہ رسل نامۂ بے خاتم بود احمد بر مانامہ و خاتم آورد

رباعی (فساخ)

یارب بشدہ ام تبہ بیامرز مرا شد روے دلم سیہ بیامرز مرا
دردا کہ بجز گنہ نہ کردم کارے بخشندۂ ہر گنہ بیامرز مرا

تمام شد